NRT/KS/19/5862

Bachelor of Arts (B.A.) Fourth Semester Examination
URDU
Compulsory
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبرا۔ منشی پریم چند کے سوانحی کوائف مختصراً تحریر کرتے ہوئے ناول 'غبن' کی روشنی میں ان کی مکالمہ نگاری کی نمایاں خصوصیات لکھیے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے (کوئی چار) :— 16

(۱) نور پور کے محرم کی رونق اور چہل پہل کا حال تحریر کیجئے۔

(۲) میر صاحب نے واپسی کے وقت جاوید کو کیا نصیحت فرمائی؟

(۳) جاوید کے مطابق ہم تمام لوگ کس کی قید میں ہیں؟

(۴) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کے فنی محاسن پر روشنی ڈالیے۔

(۵) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کے مرکزی کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۶) نور پور کی بستی میں گور غریباں کا سا منظر کیوں ہے؟

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجئے (کوئی دو) :— 8

(۱) ڈاکٹر مدحت زندگی کی دکھتی رگوں پر انگلی رکھتے ہوئے قلم اٹھاتے ہیں اور حقیقت کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ جہاں ان کا جدید معیاری انداز متاثر کرتا ہے وہیں فنی خوبیاں بھی اپنا بھرپور اثر ڈالتی ہیں۔ پڑھا لکھا اور باذوق طبقہ ڈاکٹر مدحت کی شاعری کو کافی پسند کرتا ہے۔ آپ کے ہاں شاعری کا جچا تلا اور معیاری انداز ہر کسی کو متاثر کرتا ہے۔ صحت مند خیالات کی عکاسی، تعمیری ومقصدی جذبہ آپ کی شاعری کی خصوصیات ہیں۔ اپنی ان ہی خوبیوں اور معیاری انداز کی بنا پر آپ کو علاقہ ودربھ کے جدید شعراء کی صف میں ایک ممتاز اور اہم مقام حاصل ہے۔

(۲) بچوں کے ادب سے مراد وہ ادب ہے جس میں بچوں کے موضوعات اور مسائل ومعاملات پر اظہار خیال کیا گیا ہو اور جو ادب بچوں کی ذہنی سطح، نفسیات اور فطری دلچسپی کو مدنظر رکھ کر سہل آسان اور زود فہم زبان میں تخلیق کیا گیا ہو۔ عالمی حیثیت کی ترقی یافتہ زبانوں میں ادب اطفال کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ اسے بچوں کی شخصیت کی تشکیل اور تہذیب واصلاح کے پیش نظر تخلیق کیا جاتا ہے۔ بچوں کے لیے لکھنا ایک مشکل امر ہے کیونکہ بچوں کے ادب کی تخلیق کے لیے قلم کار کا بچوں کی نفسیات، فطرت اور ان کی ذہنیت سے واقف ہونا بے حد ضروری ہے۔ گویا قلم کار کو خود اس کے لیے بچہ بننا پڑتا ہے۔

(۳) چھٹی دہائی کے ابتدائی چند سال اردو شعر وادب میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان دنوں جہاں ایک پرانی تحریک دم توڑ رہی تھی وہیں ایک نیا ادبی رجحان جنم لے رہا تھا۔ یہ رجحان کسی باقاعدہ ادبی تحریک کا نتیجہ نہیں تھا، چنانچہ چند اختلافی مسائل کا شکار بھی رہا۔ جدید شعری ادب میں خصوصاً غزل جہاں تیزی سے مقبولیت کے مراحل طے کر رہی تھی وہیں غیر مساعد حالات سے بھی گذر رہی تھی۔ جدید غزل پر جہاں اپنے عہد سے بے خبری کا الزام تھا وہیں اس

کے لب و لہجے کو لسانی شکست وریخت کا نام بھی دیا جا رہا تھا۔ جب کہ حقیقت یہ تھی کہ نیا اسلوب گل و بلبل اور صیاد و باغبان کی گرفت سے آزاد ہو کر اردو غزل کو ایسی لفظیات اور علامات سے روشناس کروا رہا تھا جو زندگی کے قریب اور زیادہ معنی خیز تھیں۔

(ب) شاہد کبیر کی حیات و ادبی کارناموں پر مفصل روشنی ڈالیے۔ 8

یا

ایم۔آئی ساجد کے حالات زندگی مختصراً تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے (کوئی دو) :— 8

(۱)

تیری مانگ میں گنگا جل ہے
بھرا پُرا تیرا آنچل ہے
ہریالی ہے پھول ہے پھل ہے
تیری گودی سکھ منڈل ہے

(۲)

واہ ! یہ جاں بخش پانی ، یہ ہوائے خوش گوار
یہ ترو شاداب و شیریں میوہ ہائے خوش گوار
ٹھنڈی ٹھنڈی عطر میں ڈوبی ہوئی بادِ جنوب
سبز کھیتوں کی ہوائیں اور یہ میدانوں کی دوب

(۳)

وہ دن آنے کو ہے آزاد جب ہندوستان ہوگا
مبارکباد اس کے دے رہا سارا جہاں ہوگا
علم لہرا رہا ہوگا ہمارا رائے سینا پر
اور اونچا سب نشانوں سے ہمارا یہ نشاں ہوگا

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے :— 8

(۱) قومی گیت

(۲) نویدِ آزادیٔ ہند

(۳) مادرِ ہند

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے :— 16

(۱) رتن اور جالپا کے مابین تعلقات بیان کیجیے۔

(۲) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(۳) ایم۔آئی ساجد نے مدحت الاختر کی شاعری کی کیا خصوصیات بیان کی ہیں؟

(۴) نظم 'مادرِ ہند' میں شاعر کیا پیغام دیتا ہے؟